

تحریری	زبانی	کل نمبرات
۴۰	۱۰	۵۰

مجموعی قدر پیمائی ۲ : ۱۸-۲۰۱۷ء

جماعت : پنجم

مضمون : اُردو

تحریری سوالات سے متعلق اساتذہ کے لیے ہدایات

(۵ نمبرات)

س ۱: لفظ سنو اور لکھو۔

زمرہ: لکھنا (املا نویسی)

مقصد: جوڑ حروف والے اور بغیر جوڑ حروف والے الفاظ کی تحریر کی جانچ

• فہرست کے الفاظ سناتے وقت ہر لفظ کو بلند آواز میں تین مرتبہ دہرائیں۔

• ہر لفظ کو بولنے کے بعد دو سیکنڈز رک کر اسی لفظ کو دوبارہ پڑھیں۔

• طلبہ کا لفظ لکھنا ہونے پر انہیں لفظ لکھا ہے یا نہیں اس کی جانچ کرنے کے لیے کہیں اور اسی لفظ کو دوبارہ دہرائیں۔

الفاظ:

(۱) آسان	(۲) ناؤ	(۳) درست
(۴) جوزف	(۵) معاف	(۶) فرق
(۷) فقیر	(۸) شروع	(۹) بالکل
(۱۰) رانی		

نمبرات دینے کا طریقہ: فہرست کے ہر صحیح لفظ کو ۱/۲ نمبر دیا جائے۔

اس سوال کی جانچ کرتے وقت چند باتوں کا خیال رکھیں: لفظ تسلسل میں لکھا ہو، اور لکھائی کے اصولوں کے مطابق ہوتے ہی نمبرات

دیں۔ مثلاً 'فرق' کی بجائے 'فرک' لکھا ہو تو نمبرات نہ دیں۔

س ۲: اقتباس کو پڑھو اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھو۔

صحیح جوابات اور نمبرات:

(۱) نمبر

(الف) (ب) شکر

(ب) مسلمان نوجوان تعلیم کے ساتھ ساتھ ہنر بھی سیکھیں تاکہ

(۲) نمبرات

معاشرے میں باعزت زندگی گزار سکیں۔

(۲) نمبرات

(ج) مسلمانوں کے مسائل جیسے غربت، مفلسی، بے کاری اور

تعلیمی پسماندگی پر غور و فکر کیا کرتے تھے۔

س ۳: ذیل کی نظم دل ہی دل میں پڑھو اور نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

صحیح جواب اور نمبرات

- (الف) (ب) بہت زیادہ ہونا (۱ نمبر)
- (ب) دیکھی نہ اتنی غضب کی ٹھنڈک (۲ نمبرات)
- وقت بنا سردی کا اکھاڑا
- (ج) دھند پورب، پچھم، اتر، دکھن میں پھیلی ہے۔ (۲ نمبرات)

س ۴: ذیل میں دی ہوئی اپیل پڑھو اور سوالوں کے جواب لکھو۔

- (الف) (ب) میونسپل کمشنر (۱ نمبر)
- (ب) اگلے دو دن بلا ضرورت گھر سے باہر نہ نکلیں۔ (۲ نمبرات)
- (ج) موسم کی خرابی کی وجہ سے اگلے دو روز موسلا دھار بارش ہونے کا اندیشہ ظاہر کیا۔ (۲ نمبرات)

س ۵: درج ذیل سوالات ہدایت کے مطابق حل کرو۔

- (الف) صفت ذاتی: چکدار (۱ نمبر)
- (ب) کیا تم نے یہ کتاب پڑھی ہے؟ (۱ نمبر)
- (ج) واہ! کیا لا جواب بات سوچی ہے۔ (۱ نمبر)
- (د) ضمیر شخصی: میری (۱ نمبر)
- (ه) صفت: ٹوٹا پھوٹا (۲ نمبرات)
- موصوف: مکان
- (و) (۱) متعلق فعل: بڑی مشکل سے (۲ نمبرات)
- (۲) صفت نسبتی: انگوری
- (ز) احسان - احسانات خیال - خیالات (۲ نمبرات)

(۵ نمبرات)

س ۶ : دیے گئے واقعے کی بنیاد پر ایک کہانی لکھو۔

زمرہ: اظہارِ خودی (تحریری)

مقصد: طلبہ کی شخصیت کی جانچ کرنا

نمبرات دینے کا طریقہ کار: معیاری زبان کے استعمال کی توقع نہیں ہے۔

نمبرات	متوقع نتائج
۵	کہانی کے آغاز کو مد نظر رکھ کر، کہانی کا درمیان اور اختتام ترتیب وار ہے۔ کہانی میں تفصیل پیدا کرنے کے لیے باریک بینی سے کام لیا گیا۔ مختلف کرداروں کو مختلف مکالمے دیے گئے۔
۴	کہانی آغاز، درمیان اور اختتام ترتیب وار ہے لیکن کہانی میں کچھ خامیاں ہیں۔ البتہ اعراب کا خاص خیال نہیں رکھا گیا۔
۳	کہانی کو مکمل کرنے کی کوشش کی گئی لیکن تحریر میں کوئی خاص منصوبہ بندی نہیں اس لیے تحریر بے ہنگم نظر آتی ہے۔
۲	مکمل جملوں میں اور دیے ہوئے الفاظ سے مربوط لیکن غیر واضح (ایک یا دو جملوں میں) اظہار۔
۱	کہانی کے آغاز کا حوالہ دے کر کہانی بیان کرنے کی کوشش۔ جملوں کی ترتیب صحیح نہ ہونے کی وجہ سے غیر واضح جملے۔
۰	کہانی کے آغاز پر غور نہ کرتے ہوئے بے ترتیب جملے۔

(۵ نمبرات)

س ۷ : ذیل کے دیے ہوئے الفاظ کا استعمال کر کے کہانی لکھو۔

زمرہ: اظہارِ خودی (تحریری)

مقصد: طلبہ کے اظہارِ خودی کی جانچ کرنا۔

نمبرات دینے کا طریقہ:

نمبرات	متوقع نتائج
۵	دیے ہوئے الفاظ کو مد نظر رکھ کر تسلسل کے ساتھ مطلب کی وضاحت کرنے والا مواد لکھنے پر اور کہانی میں آغاز اور اختتام کیا گیا ہو۔ کہانی کو واضح کرنے کے لیے اس میں باریکیاں اور تفصیلات دی گئی ہوں۔ مختلف کرداروں کو مکالمے دیے گئے ہوں۔
۴	دیے ہوئے الفاظ کو مد نظر رکھ کر تسلسل کے ساتھ مطلب کی وضاحت کرنے والا مواد لکھنے پر کہانی کا آغاز اور اختتام کیا گیا ہے۔
۳	دیے ہوئے الفاظ کے حوالوں کو مد نظر رکھ کر کہانی مکمل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔
۲	دیے ہوئے الفاظ پر منحصر حوالے دیتے ہوئے تسلسل کے ساتھ لکھا ہو۔ کبھی جملے کی بندش موزوں نہیں۔ بے ترتیب لکھا ہے۔
۱	الفاظ کے الگ الگ جملے لکھے ہیں۔ جملوں میں ترتیب نہیں ہے۔
۰	صرف الفاظ لکھے یا کچھ بھی نہیں لکھا۔

## جماعت : پنجم

### زبانی سوالات سے متعلق اساتذہ کے لیے ہدایات

(۵ نمبرات)

سوال نمبر ۸) ذیل کے اقتباس کی بلند خوانی کروانا۔

مقصد :

• یہ سوال طلبہ کی بلند خوانی کی مہارت کی جانچ کے ساتھ ساتھ طلبہ کی تفہیم کی جانچ کے لیے بھی ہے۔

سوالات پوچھنے والے کے لیے ہدایات :

- یہ سوال زبانی نوعیت کا ہونے کی وجہ سے ایک ایک طالب علم سے پوچھا جائے۔
- جماعت میں طلبہ کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں جانچ کا مرحلہ دو تین دنوں میں مکمل کیا جائے۔

سوالات پوچھنے والا طلبہ کو یہ ہدایت دیں :

میں تمہیں ایک اقتباس پڑھنے کے لیے دوں گا۔ اسے بلند آواز سے پڑھو۔ اس کے بعد میں تم سے چند سوالات پوچھوں گا تم ان کے جوابات دو۔

اقتباس :

پانی ہماری ایک اہم ضرورت ہے۔ پانی کا استعمال ہم پینے کے علاوہ نہانے، کپڑے دھونے، کھانا بنانے، کھیتی باڑی وغیرہ کاموں میں کرتے ہیں۔ زمین کے چار حصوں میں سے تین حصے میں پانی بھرا ہوا ہے لیکن پینے کے قابل بہت کم مقدار میں ہے۔ اسی لیے ہمیں پانی کا استعمال بڑی احتیاط سے کرنا چاہیے۔ اپنی ضرورت کے مطابق ہی پانی استعمال کریں۔ پانی کو گندہ ہونے سے بچائیں۔ پانی کو کتنے دن بھی رکھیں وہ خراب نہیں ہوتا۔

بلند خوانی نمبرات دینے کا طریقہ :

متوقع نتائج	نمبرات
اقتباس کی علامات اوقاف کے ساتھ بلند خوانی کرنا۔ بلند خوانی کرتے وقت روانی کا لحاظ نہ کیا جائے۔ جملوں کو دہرانے پر بھی کوئی مضاقتہ نہیں۔	۵
صرف کچھ جملوں کے علامات اوقاف کے ساتھ بلند خوانی کرنا۔	۴
اقتباس کو سچے کر کے پڑھنے کے بعد جملوں کا مطلب سمجھ گیا۔ پہلے دل ہی دل میں پڑھ کر بعد میں اس کی بلند خوانی کی تو بھی ٹھیک ہے۔	۳
مدد کے بغیر الفاظ پڑھے لیکن پڑھے ہوئے جملوں کا مطلب سمجھ نہ سکا۔	۲
مدد کرنے پر چند الفاظ پڑھے لیکن پڑھے ہوئے جملوں کا مطلب سمجھ نہ سکا۔	۱
طالب علم نے اقتباس پڑھنے میں دلچسپی ظاہر نہیں کی۔ مدد کرنے کے باوجود جملے نہ پڑھ سکا۔	۰

طلبہ کے پڑھے ہوئے اقتباس پر مبنی ذیل کے سوالات پوچھیں۔ (زبانی سوال ۹)

نمبرات	صحیح جواب	سوال
(۱)	(ب)	دنیہ کا کتنا حصہ پانی سے بھرا ہوا ہے؟ (الف) چار حصے (ب) تین حصے (ج) دو حصے
(۲)	(ج)	پانی کا استعمال احتیاط سے کیوں کرنا چاہیے؟ (الف) کیوں کہ پینے کے قابل پانی بہت زیادہ مقدار میں ہے۔ (ب) کیوں کہ پینے کے قابل پانی بالکل نہیں ہے۔ (ج) کیوں کہ پینے کے قابل پانی بہت کم مقدار میں ہے۔
(۲)		آج بھرے ہوئے پانی کے برتن کو دو دن بعد کیوں نہیں پھینکنا چاہیے؟ کیوں کہ پانی کو کتنے دن بھی رکھیں وہ خراب نہیں ہوتا۔

